سوال

(46) ڈھیلے استعمال کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ب آدمی نے قضائے حاجت کے بعد صرف ڈھیلے استعمال کئے پانی سے استنجا نہیں کیا، اس کے بعد وضو کر کے جماعت کرا دی، کیا شرعاً ایسا کرنا درست ہے؟ کتاب وسنت کی روشنی میں اس کی وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ت نازک ہوتا ہے، امام کو چاہیے کہ وہ اپنے مقتدیوں کے سامنے قطعاً کوئی ایسا کام نہ کرے جس سے ان کے جذبات میں اشتعال پیدا ہو سکتا ہو، چونکہ امام مقتدیوں کے لئے ایک نمونہ کی حیثیت رکھتا ہے، اس لئے امام کے لئے بہترین اخلاق اور مثالی کردار کا حامل ہونا ضروری ہے۔ بلاشبہ قضائے حاجت کے بع

ہم بہتر ہے کہ پانی سے استنجا کیا جائے کیونکہ پانی سے طہارت اور صفائی اچھی طرح ہو جاتی ہے۔ چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ''عورتوں کو چاہیے کہ وہ اپنے خاوندوں کو پانی سے استنجا کرنے کی تلقین کریں کیونکہ ایسے معاملات میں مجھے گفتگو کرنے سے شرم آتی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ا

یے اور پانی دونوں میسر ہوں اور ڈھیلے استعمال کرنے کے بعد پانی سے استنجا کیا جائے تو بہت بڑی فضیلت ہے قرآن میں اہل قبا کی طہارت کے متعلق فضیلت بیان فرمائی ہے۔ جب اس کی وجہ دریافت کی گئی تو انہوں نے بتایا کہ ہم ڈھیلے استعمال کرنے کے بعد پانی استعمال کرتے ہیں۔ بہر حال امام کو چاہیے کہ وہ ا

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 2 صفحہ: 89